س) امت مسلمہ کو عصر حاضر میں کن کن مسائل کا سامنا ہے اور اسلامی تعلیمات میں ان کا حل بیان کریں؛

ج) عصر حاضر کے مسلمانوں کے مسائل :-

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ آج مسلمانوں کا وہ درخشاں دور ختم ہوگیا ہے جن پر انہیں ناز تھا اور صرف اتنا ہی نہیں بلکہ کل یورپ کے گھٹتے ہوئے ماحول میں علم و حکمت کے چراغ روشن کرنے والے آج اپنے گھروں سے تاریکی ~~کو~~ کو دور کرنے کے لیے دیئے دیئے کے محتاج ہیں۔ کل ~~جو~~ جنہوں نے ~~اپنے~~ اپنے کرشماتی ذہنوں کو بروئے کار لاکر مغربی ممالک کو نور کی لہروں سے نہلا دیا تھا آج وہی اپنے سماج کی تاریکیوں کو ختم کرنے کے لیے انہیں ممالک کے محتاج ہیں۔ ایک زمانہ وہ بھی تھا جب اہل یورپ جہل و ظلمت بھرے معاشرے ~~میں~~ میں حیران و سرگرداں تھے اور مسلمانوں کو لالچ بھری نظروں سے دیکھتے تھے۔ وہ مسلمانوں کی کتب کا ترجمہ کرتے جو ان کی درسگاہوں کی زینت ~~بدحالی اور معاشی استحصال کو~~ بنتی لیکن آج مسلم معاشرے کی ثقافتی و تعلیمی پسماندگی، اخلاقی بدحالی اور معاشی استحصال کو فراموش نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اغیار کی طرف سے سیاسی اور فوجی یلغار کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔

بقول علامہ اقبال

دیروز مسلم از شرف علم سر بلند
امروز پشت مسلم و اسلامیاں خم است

آج کل کے دور میں جو حالات ہیں وہ بھی بہت ہی سنگین صورت حال اختیار کر چکے ہیں۔

رہبر انقلاب اسلامی آیۃ اللہ العظمیٰ خامنہ ای آج کل کے حالات کا تقابل حضرت علیؑ کے دورِ حکومت سے کرتے ہوئے فرماتے ہیں: آج کل کے دور کے حالات وہی ہیں جو حضرت علیؑ کے دور میں موجود تھے۔

مسلمانوں کے موجودہ مسائل

۱۔ تعلیمی پس ماندگی اور جہالت:-

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ قوموں کے عروج و زوال میں جو چیز کلیدی حیثیت کی حامل ہے وہ ان کی تعلیم ہے۔ اور ہمارا مشاہدہ یہ بتاتا ہے کہ جس قوم نے تعلیمی میدان میں قدم آگے بڑھائے ہیں اس نے اپنی تعلیم کی روشنی میں ترقی کی منزلوں کو بھی یکے بعد دیگر طے کیا ہے اور جو قوم جہالت کا شکار رہی ہے وہ ہمیشہ پس ماندہ رہی ہے۔

۲۔ زرعی وسائل:

اسلامی دنیا میں دریائے سندھ کی وادی، بنگلہ دیش میں گنگا اور برہم پتر کی وادی، مصر اور سوڈان میں ~~دریائے~~ دریائے نیل کی وادی وغیرہ یہ سب زرعی پیداوار میں سر فہرست ہیں۔ مسلم ممالک میں

گندم، چاول، مکئی، گنا، پٹ سن، چائے، باجرہ، جو، تمباکو، زبرہ مصالحہ جات اور پھولوں کی تمام اقسام پائی جاتی ہیں۔

~~(۲) قدرتی وسائل~~

(۳) تعلیم کی کمی: مسلمان ریاستیں سائنس اور ٹیکنالوجی میں بالخصوص اور فنی تعلیم میں بالعموم بہت پیچھے ہیں۔ پاکستان جیسا ملک بھی شرح خواندگی میں ابھی تک 60 فیصد سے اوپر نہیں جاسکا۔ کچھ مسلمان ممالک میں پڑھے لکھے افراد کی تعداد 90 فیصد سے زیادہ ہے۔ مگر وہ بھی سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ابھی بہت پیچھے ہیں۔

(۴) لسانی اور علاقائی عصبیت: زبان اور علاقے کے حوالے سے مختلف مسلمان ممالک میں کئی طرح سے عصبیت موجود ہے۔ عرب نیشنلزم کا نعرہ بھی سننے کو ملتا ہے۔

(۵) اخلاقی بے راہ روی: جو قومیں اخلاقی اعتبار سے مضبوط ہوتی ہیں وہ دنیا کو ورلڈ آرڈر دینے کے بھی قابل ہوتی ہیں۔ لیکن جو قومیں اخلاقی اعتبار سے پست ہوں وہ دنیا میں کوئی معرکہ سرانجام نہیں دے سکتیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ مسلم امہ میں جھوٹ، بددیانتی، منافقت، جنسی بے راہ روی اور جنسی تشدد جیسے برے اخلاق نہ صرف پیدا

ہو چکے ہیں بلکہ آہستہ آہستہ مسلم معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔

مسائل کا حل :-

۱- اتحادِ اُمت :-

قرآن مجید میں اتحاد کے حوالے سے واضح تعلیمات موجود ہیں۔ جن سے اختلاف کی صورت میں شدید وعید سنائی گئی ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

سورۃ آل عمران میں آیت نمبر 103

"اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو"

سورۃ الانعام میں ارشاد ہے:

"بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین میں فرقہ بندی کی اور گروہ در گروہ بن گئے آپ کو ان سے کوئی سروکار نہیں۔ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں ان کے افعال کی خبر ~~بتا~~ دے گا"

(۲) دفاع :

دفاع کے حوالے سے چند تجاویز درج ذیل ہیں :

۱- مسلمان ممالک کا مشترکہ دفاع، نیٹو کی طرز پر ہو

۲- مسلمان ممالک کا مشترکہ سرمائے سے جدید اسلحہ سازی کے مختلف پلانٹس لگانا جیسے ایٹمی میزائل ٹیکنالوجی

۳. مشترکہ فوج، جس کا چیف مختلف ممالک سے تبدیل ہوتا رہے۔

۴. مشترکہ فوج کی تربیت خالص اسلامی انداز سے کی جائے تاکہ وطنیت، لسانیت اور علاقائیت کے بت پاش پاش ہوسکیں۔

۵. اسکول اور کالجز میں فوجی تربیت دینا۔

۳. تعلیم و تربیت:

تعلیم و تربیت کے حوالے سے تجاویز اور لائحہ عمل درج ذیل ہے:

۱. دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ضروری دینی تعلیم کا بندوبست کرنا۔

۲. مسلم معاشرے میں ناخواندگی ختم کرنے کے لیے مشترکہ کوشش کرنا

۳. مشترکہ سرمائے سے سائنس و ٹیکنالوجی کے حوالے سے یونیورسٹیاں بنانا

۴. اسلامی یونیورسٹیوں کا قیام جہاں پر دینی تعلیم جدید خطوط پر فراہم کی جائے۔

۴. معیشت:

اس کے حوالے سے چند تجاویز درج ذیل ہے

۱. مشترکہ ملٹی نیشنل کمپنیاں بنانا۔

۲. مشترکہ کرنسی بنانا جیسے یورپ کی کرنسی یورو وغیرہ

۳. سود کا مکمل خاتمہ کرنا اور معیشت کو نظام زکوٰۃ عشر پر استوار کرنا

۴۔) تجارت کے حوالے سے باہمی پابندیاں ختم کرنا
۵) ویزا پالیسی باہم نرم کرنا

۵۔) معاشرت :۔

۱) اسلامی اقدار کو فروغ دینے کی کوشش کرنا
۲) حجاب کو فروغ دینا
۳) میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعے اخلاق تباہ کرنے والی فلمیں، ڈرامے اور دیگر چیزیں ختم کرنا
۴) دعوت و اصلاح کے جدید ادارے قائم کرنا
۵) خاندانی نظام کو مضبوط کرنا۔ جنسی تشدد اور بے راہ روی ختم کرنا۔